1277 ـ اگرمسلمان رمضان کےدوران ایک ملک سےدوسرے ملک جائے

سوال

وہ مسلمان جوکہ رمضان میں ایک ملک سےدوسرے ملک میں جائےجہاں پرروزوں کی ابتداءمیں اختلاف ہوتووہ کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب انسان کسی ملک میں وہاں کےباشندوں کودیکھےکہ انہوں نےروزوں کی ابتدا کردی ہےتواس پر بھی ان کےساتھ روزے رکھنا واجب ہےکیونکہ اس کاحکم وہاں کےرہائشی لوگوں کاہوگااس لئےکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(روزہ اس دن ہےجس دن تم روزہ رکھواورعیدالفطراس دن ہےجس دن تم افطارکرو اورعیدالاضحی اس دن ہےجس دن تم عیدالاضحی مناؤ)

سنن ابوداوودمیں اسےجیدسند کےساتھ روایت کیا گیاہے۔ابوداوود میں اوراس کے علاوہ بھی شواہد موجودہیں ۔

اوربالفرض اگروہ اس ملک سےجہاں اس نےاپنےگھروالوں کےساتھ روزوں کی ابتداکی اوردوسرےملک میں منتقل ہواتواس کاروزے رکھنےاورافطارکرنےمیں حکم اس ملک کے باشندوں کےساتھ ہی ہوگاجہاں وہ منتقل ہواہےتووہ عیدالفطران کےساتھ ہی کرےگااگرچہ وہ اس کےملک سےپہلےہی عیدکریں لیکن اگراس نےانتیس دن سےپہلےعیدکرلی تواس کے ذمہ ایک دن کی قضالازم ہوگی کیونکہ مہینہ انتیس دن سےکم نہیں ہوتا .